روزنامہ
(ٹیلی فون نمبر 047-6213029) FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 11/اگست 2010ء 29 شعبان 1431 ہجری 11 ظہور 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 168

حضرت خبابؓ کی نجات

حضرت خبابؓ کی مالکن ام انمار لوہے کو سخت گرم کرتی اور حضرت خبابؓ کے سر پر رکھ دیتی۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس شکایت کی تو رسول اللہؐ کی دعا سے ام انمار کو سر میں ایک بیماری ہوگئی اور حضرت خباب نے اس ظلم سے نجات پائی۔

(اسد الغابہ جلد2ص98 ازعبدالکریم الجزری مکتبہ اسلامیہ طہران)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

وہ حقیقی کسان کبھی اپنے خاص بندوں کو مٹی میں پھینک دیتا ہے اور لوگ ان کے اوپر چلتے ہیں اور پیروں کے نیچے کچلتے ہیں اور ہر یک طرح سے ان کی ذلت ظاہر ہوتی ہے۔ تب تھوڑے دنوں کے بعد وہ دانے سبزہ کی شکل پر ہو کر نکلتے ہیں اور ایک عجیب رنگ اور آب کے ساتھ نمودار ہوتے ہیں جو ایک دیکھنے والا تعجب کرتا ہے۔ یہی قدیم سے برگزیدہ لوگوں کے ساتھ سنت اللہ ہے کہ وہ ورطۂ عظیمہ میں ڈالے جاتے ہیں۔ لیکن غرق کرنے کے لئے نہیں بلکہ اس لئے کہ تا ان موتیوں کے وارث ہوں کہ جو دریائے وحدت کے نیچے ہیں اور وہ آگ میں ڈالے جاتے ہیں۔ لیکن اس لئے نہیں کہ جلائے جائیں بلکہ اس لئے کہ تا خدا تعالیٰ کی قدرتیں ظاہر ہوں اور ان سے ٹھٹھا کیا جاتا ہے اور لعنت کی جاتی ہے اور وہ ہر طرح سے ستائے جاتے اور دکھ دیئے جاتے اور طرح طرح کی بولیاں ان کی نسبت بولی جاتی ہیں اور بدظنیاں بڑھ جاتی ہیں۔ یہاں تک کہ بہتوں کے خیال وگمان میں بھی نہیں ہوتا کہ وہ سچے ہیں بلکہ جو شخص ان کو دکھ دیتا اور لعنتیں بھیجتا ہے وہ اپنے دل میں خیال کرتا ہے کہ بہت ہی ثواب کا کام کر رہا ہے۔ پس ایک مدت تک ایسا ہی ہوتا رہتا ہے اور اگر اس برگزیدہ پر بشریت کے تقاضا سے کچھ قبض طاری ہو تو خدا تعالیٰ اس کو ان الفاظ سے تسلی دیتا ہے کہ صبر کر جیسا کہ پہلوں نے صبر کیا اور فرماتا ہے کہ میں تیرے ساتھ ہوں سنتا ہوں اور دیکھتا ہوں۔ پس وہ صبر کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ امر مقدر اپنے مدت مقررہ تک پہنچ جاتا ہے۔ تب غیرت الٰہی اس غریب کے لئے جوش مارتی ہے اور ایک ہی تجلی میں اعداء کو پاش پاش کر دیتی ہے سو اول نوبت دشمنوں کی ہوتی ہے اور اخیر میں اس کی نوبت آتی ہے۔ اسی طرح خداوند کریم نے بارہا مجھے سمجھایا کہ ہنسی ہوگی اور ٹھٹھا ہوگا اور لعنتیں کریں گے اور بہت ستائیں گے لیکن آخر نصرت الٰہی تیرے شامل ہوگی اور خدا دشمنوں کو مغلوب اور شرمندہ کرے گا۔

(انوارالاسلام۔ روحانی خزائن جلد 9ص 53)

رمضان میں درس القرآن

رمضان المبارک میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے فرمودہ درس القرآن 12/اگست 2010ء سے ہفتہ سے جمعرات تک 4 بجے سہ پہر ایم ٹی اے پر نشر ہوں گے۔ اور جمعہ کے دن 3 بجے دوپہر نشر ہوا کرے گا۔ احباب بھرپور استفادہ فرمائیں۔

بیہودہ پروگراموں سے بچیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

’’حضرت مسیح موعود نے ایک احمدی سے توقع رکھی ہے کہ ہر قسم کے جھوٹ، زنا، بدنظری، لڑائی جھگڑا، ظلم، خیانت، فساد، بغاوت سے ہر صورت میں بچنا ہے۔ ہر وقت اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے کہ میں ان برائیوں سے بچ رہا ہوں؟...... یہ برائیاں آج کل میڈیا کی وجہ سے عام ہوگئی ہیں۔ گھروں میں ٹیلی ویژن کے ذریعہ یا انٹرنیٹ کے ذریعہ سے ایسی ایسی بیہودہ اور لچر فلمیں اور پروگرام وغیرہ دکھائے جاتے ہیں جو انسان کو برائیوں میں دھکیل دیتے ہیں۔ خاص طور پر نوجوان لڑکے لڑکیاں بعض احمدی گھرانوں میں بھی اس برائی میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ پہلے تو روشن خیالی کے نام پر ان فلموں کو دیکھا جاتا ہے۔ پھر بعض بدقسمت گھر عملاً ان برائیوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ تو یہ جو زنا جو ہے یہ دماغ کا اور آنکھ کا زنا بھی ہوتا ہے اور پھر یہی زنا بڑھتے بڑھتے حقیقی برائیوں میں مبتلا کر دیتا ہے۔ ماں باپ شروع میں احتیاط نہیں کرتے اور جب پانی سر سے اونچا ہو جاتا ہے تو پھر افسوس کرتے اور روتے ہیں کہ ہماری نسل بگڑ گئی، ہماری اولادیں برباد ہوگئی ہیں۔ اس لئے چاہئے کہ پہلے نظر رکھیں۔ بیہودہ پروگراموں کے دوران بچوں کو ٹی وی کے سامنے نہ بیٹھنے دیں اور انٹرنیٹ پر بھی نظر رکھیں۔‘‘

(خطبہ جمعہ فرمودہ 23/اپریل 2010ء۔ الفضل انٹرنیشنل 14 مئی 2010ء)

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2010ء)

اپنی اداؤں پر غور کی ضرورت

سلیم صافی اپنے کالم جرگہ میں لکھتے ہیں:۔

اسلامی نظریاتی کونسل کا ہال تھا۔ ڈاکٹر خالد مسعود میزبان اور خورشید احمد ندیم نشست کے داعی اور مہتمم تھے۔ قدیم و جدید علم کے حسین امتزاج کے حامل محترم احمد جاوید مہمان خصوصی اور واحد مقرر تھے۔ اسلام آباد کی کم و بیش تمام قابل ذکر علمی شخصیات محفل کی زینت بنے تھے۔ جبکہ نظر اتارنے کے لئے یہ طالبعلم، عوام اور کم علموں کی نمائندگی کر رہا تھا۔ دینی سکالرز کی نشست میں ظاہر ہے اسلام، عالم اسلام اور پاکستانی مسلمان ہی زیر بحث ہو سکتے ہیں۔ چنانچہ تقریر اور سوال جواب انہی موضوعات کے گرد گھوم رہے تھے۔ مسلمانوں کی حالت زار اور علمی و فکری زبوں حالی کی جو تفصیل احمد جاوید صاحب نے بیان کی وہ مجھ جیسا ایک ادنیٰ طالب علم بیان نہیں کر سکتا۔ انہوں نے مغربی اپروچ کی بھی خوب خبر لی اور اس میں چھپے مزموم مقاصد اور غلاظتوں کی بھی تفصیل سامنے رکھ دی تاہم مسلمانوں کے علمی اور اخلاقی زوال کی تفصیل بیان کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دنیا ہمیں برائی کی جڑ اور ترقی (وخوشحالی) کا دشمن سمجھتی ہے۔ عالم اسلام اور مغرب کا خاطر خواہ مطالعہ کرنے والے ظفر اللہ خان صاحب نے سوال کیا کہ کیا یہ حقیقت نہیں کہ مغرب کو ایسا سوچنے کا موقع اور مواد خود ہم مسلمان فراہم کر رہے ہیں؟ تو احمد جاوید صاحب نے برجستہ جواب دیا کہ جتنا برا مغرب ہمیں سمجھتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہم اس سے کئی گنا زیادہ برے ہیں۔

ہم اس سے کئی گنا زیادہ برے ہیں جتنا کہ مغرب ہمیں سمجھتا ہے۔ احمد جاوید صاحب کے اس فقرے پر غور کرتا گیا تو بدقسمتی سے میں بھی اس نتیجے تک پہنچا کہ واقعی ہم مسلمان اور بالخصوص ہم پاکستانی اس سے کئی گنا زیادہ برے ہیں جتنا کہ دنیا ہمیں سمجھتی ہے۔ دنیا کی نظر تو صرف ہماری دہشت گردی اور مذہبی انتہا پسندی پر ہے۔ وہ تو صرف اس کی وجہ سے ہم سے نفرت کرنے لگی ہے لیکن اسے اس کی خبر ہے اور نہ فکر کہ کس طرح ہم ایک دوسرے کے گلے کاٹتے ہیں۔ روزانہ کتنے ہزار پاکستانی زر زن اور زمین کے تنازعوں پر اپنے سگے بھائی، کزن اور ہم قبیلہ لوگوں کو مارتے ہیں۔ یہ جو کبھی باپ اٹھ کر بیوی اور بچوں کو مار دیتا ہے۔ یہ جو کبھی شوہر بیوی کو آشنا سمیت موت کے گھاٹ اتار دیتا ہے۔ یہ جو غربت کی ماری مسلمان مائیں اور بہنیں اپنی عصمتیں بیچتی ہیں۔ یہ جو کم سن بچوں کے ساتھ زنا کے واقعات رونما ہوتے ہیں۔ یہ جو غریب لوگوں کو نجی جیلوں میں رکھا جاتا ہے اور یہ جو پیٹ کا جہنم بھرنے کے لئے بچوں کو اغوا اور بیرون ملک سمگل کیا جاتا ہے۔ یہ جو اپنے ہم کلمہ مسلمانوں پر جاگیرداروں کے ڈھائے جانے والے مظالم ہیں اور یہ جو سرمایہ دار کے ہاتھوں مزدور کا استحصال ہے۔ یہ جو رشوت ہے، یہ جو ملاوٹ ہے، یہ جو دھوکہ ہے۔ یہ جو دولت، عہدے اور طاقت کی قدر اور علم، شرافت اور دیانتداری کی بے قدری ہے۔ ہماری ان بیماریوں سے مغرب کو تکلیف ہے، وہ اس سے باخبر ہے اور نہ اس سے سروکار رکھتا ہے۔ یوں واقعی دنیا تو ہمارے ہاں موجود برائیوں کا عشر عشیر بھی نہیں جانتی۔

ہم پاکستانی عجیب وغریب تضادات کے شکار ہیں۔ کھوکھلے نعروں اور بے بنیاد جذباتی فلسفوں میں اپنی غلاظتوں کو چھپا کر ہم دنیا کو بے وقوف بنانے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن خود بے وقوف بن کر اپنی ذلت و تباہی کا راستہ ہموار کر رہے ہیں۔

ہر ایشو پر ہونے والی احتجاج سے دنیا یہ سمجھ رہی ہے کہ شاید پاکستان ہی اسلام کا قلعہ ہے جہاں مغرب سے نفرت کرنے والے حساس اور جہادی مسلمان بستے ہیں لیکن افسوس یہ ہے کہ رحمۃ للعالمینؐ کے لائے ہوئے دین کی توہین کے سب سے زیادہ مرتکب خود ہم پاکستانی ہو رہے ہیں۔ جس نبیؐ کے نام پر ہم ہر وقت سڑکوں پر احتجاج کرتے نظر آتے ہیں وہ رحمۃ للعالمینؐ تھے لیکن کون نہیں جانتا کہ ان کے یہ پاکستانی امتی زحمۃ للعالمین بن گئے ہیں۔ دنیا کے کسی بھی خطے میں تخریب کاری اور دونمبری کا کوئی بھی واقعہ رونما ہو، اس میں کہیں نہ کہیں کسی پاکستانی کا ہاتھ نکل آتا ہے۔ سبز گنبد والے سرکارؐ کے نام پر زیادہ محافل یہاں منعقد ہوتی ہیں لیکن اس ملک کا سبز پاسپورٹ دنیا بھر میں دہشت اور دھوکے کی علامت قرار پایا ہے۔ خانہ کعبہ کا طواف کرنے والوں میں پاکستانی اپنی آبادی کے لحاظ سے پہلے نمبر پر ہیں لیکن وہ انسانی جان جس کی حرمت کو نبی رحمتؐ نے خانہ کعبہ سے زیادہ مقدس قرار دیا تھا، کی بے قدری سب سے زیادہ یہاں پر کی جاتی ہے۔ جس پیغمبرؐ کے نام پر ہم ہمہ وقت سڑکوں پر رہتے اور کفر کے فتوے بانٹتے رہتے ہیں، انہی پیغمبر اسلام نے رشوت لینے والے اور دینے والے کو جہنمی قرار دیا ہے لیکن ہم پاکستانی اس حوالے سے دنیا بھر میں نمبر ون بنتے جا رہے ہیں۔ آپؐ نے دوران جنگ بھی غیر متحارب انسان تو کیا جانوروں اور درختوں کو بھی نقصان نہ پہنچانے کی تاکید کی تھی، لیکن یہاں اسلام کے نام پر غیر متحارب انسانوں کو قتل کیا جاتا ہے۔ آپؐ نے حکم دیا تھا کہ "اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لے کے آئے تو پہلے اس کی تحقیق کر لیا کرو" لیکن یہاں دین کے علم بردار بھی تحقیق کئے بغیر ہر سنی سنائی بات کو آگے پھیلاتے اور لوگوں کے جذبات کو مشتعل کرتے رہتے ہیں۔ آپؐ کے لائے ہوئے قرآن کے مطابق جہنم میں منافق کا مقام کفار سے بھی بدتر قرار دیا گیا ہے اور آپؐ نے منافق کی چار نشانیاں بیان کی تھیں۔ بدقسمتی سے ان چار نشانیوں (خیانت، وعدہ خلافی، جھوٹ، گالی دینا) میں ہم پاکستانیوں کا کوئی ثانی نہیں۔ آپؐ نے صفائی کو نصف ایمان قرار دیا تھا لیکن ہمارے گلی کوچے ہوٹل، سکول، دفاتر، حتیٰ کہ مدارس تک میں گندگی کے ڈھیر نظر آتے ہیں۔ اسی طرح آگے بڑھتے جائیں آپ کو اسلام کے نام پر بننے والے اور دین کے بارے میں حساس تصور کئے جانے والے مسلمانوں کا مسکن یہ مملکت خداداد پاکستان مذہبی، اخلاقی بلکہ انسانی زوال کے آخری حدوں کو چھوتا ہوا نظر آئے گا اور شاید اسی لئے افتخار عارف پکار اٹھے تھے۔

رحمت سید لولاکؐ پہ کامل ایمان
امت سید لولاکؐ سے خوف آتا ہے

سوال یہ ہے کہ یہ قتل و غارت، یہ منافقت، یہ جھوٹ، یہ ملاوٹ، یہ گندگی، یہ بغض، یہ حسد اور یہ دیگر غلاظتیں اور قباحتیں کیا رحمۃ للعالمینؐ کے لائے ہوئے دین کی توہین نہیں؟ اور اگر یہ توہین ہے تو پھر آئے روز ہر گھر، ہر محلے اور ہر دفتر میں ہونے والے اس توہین پر ہمارے سیاسی و مذہبی لیڈر اور علماء خاموش کیوں ہیں؟ ان برائیوں، جو ہمیں اندر سے کھوکھلا کر رہی ہیں جو ہمیں دنیا کی نظروں سے گرا رہی ہیں، جو دنیا کو ہمارے خلاف اقدام پر اکساتی ہیں اور جن کی وجہ سے مسلمانوں کے خلاف جنم لینے والی نفرت کا اظہار کرتے ہوئے بعض بدبخت مغربی گروہ یا افراد بار بار ہمارے پیغمبرؐ کی شان میں گستاخی کا ارتکاب کرتے رہتے ہیں، کے خلاف ہمارے دینی و سیاسی راہنما اور علماء حساسیت کا مظاہرہ کیوں نہیں کرتے؟ ان برائیوں کے خلاف احتجاج کیوں نہیں ہوتے؟ ان کے خاتمے کے لئے ملین مارچ کیوں نہیں نکالے جاتے؟ سوال یہ ہے کہ نبی رحمتؐ نے اپنی زندگی کا کتنا حصہ اس وقت کی مخالف طاقتوں کے خلاف احتجاج میں صرف کیا تھا اور کتنا حصہ اپنی قوم کے تزکیہ نفس کرنے اور مذکورہ برائیوں کے خاتمے کے لئے صرف کیا تھا؟ اسلام دشمن استعماری طاقتوں کے خلاف احتجاج بجا لیکن آیئے ذرا ایک لمحے کے لئے اپنی اداؤں پر غور کی زحمت بھی گوارا کر لیتے ہیں۔ (روزنامہ جنگ یکم جون 2010ء)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

13/اگست 2010ء

1:00am	عربی سروس
2:05am	درس القرآن
6:00am	عالمی خبریں
6:20am	ان سائیٹ اور سائنس اور میڈیسن ریویو
7:20am	تلاوت
8:20am	سیرت صحابہ رسول اللہ ﷺ
8:40am	زندہ لوگ (ڈاکومنٹری)
9:00am	تاریخی حقائق
9:35am	خبرنامہ
10:10am	قرآن مجید (آثار قدیمہ کے بارے میں)
11:05am	تلاوت
12:40pm	درس حدیث
1:05pm	ان سائیٹ اور سائنس اور میڈیسن ریویو، نیوز ریویوز
1:35pm	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
2:00pm	انڈونیشن سروس
3:00pm	درس القرآن
4:00pm	ان سائیٹ اور سائنس اور میڈیسن ریویو
4:30pm	سیرت النبی ﷺ
5:00pm	خطبہ جمعہ Live
6:10pm	تلاوت، درس حدیث، ان سائیٹ اور سائنس اور میڈیسن ریویو
7:00pm	بنگلہ سروس
8:00pm	سیرت النبی ﷺ
8:30pm	خبرنامہ
9:05pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 13/اگست 2010ء
10:25pm	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
10:55pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:10pm	تلاوت قرآن کریم

14/اگست 2010ء

12:00am	عربی سروس
2:15am	درس القرآن
3:25am	خطبہ جمعہ فرمودہ 13/اگست 2010ء
6:00am	ایم ٹی اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
6:30am	درس القرآن
7:30am	تلاوت قرآن کریم
8:30am	خطبہ جمعہ فرمودہ 13/اگست 2010ء
9:35am	سیرت النبی ﷺ
11:00am	تلاوت، درس حدیث اور بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 13/اگست 2010ء
2:55pm	انڈونیشن سروس
4:00pm	درس القرآن
5:35pm	تلاوت اور درس حدیث
6:05pm	یسرنا القرآن
6:25pm	بنگلہ پروگرام
7:30pm	گلشن وقف نو
8:40pm	سیرت النبی ﷺ
9:00pm	خبرنامہ
9:15pm	راہ ہدیٰ
11:00pm	عالمی خبریں
11:20pm	یسرنا القرآن
11:40pm	تلاوت قرآن کریم

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے دوسرے دن کے خطاب کا خلاصہ۔ 31 جولائی 2010ء

اللہ کے فضل سے جماعت احمدیہ کا پودا 198 ممالک میں لگ چکا ہے

294 بیوت الذکر، 87 مشن ہاؤسز، 516 نئی جماعتیں اور 742 نئے مقامات پر احمدیت کا نفوذ

70 زبانوں میں قرآن کریم طبع ہوگیا، 624 نمائشوں میں شرکت اور 41 ہزار سے زائد واقفین نو کی تعداد

جلسہ سالانہ برطانیہ کے دوسرے دن کے خطاب میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جماعت احمدیہ پر بارشوں کی طرح برسنے والے افضال الٰہیہ کا ذکر فرماتے ہیں۔ 44ویں جلسہ سالانہ برطانیہ کے دوسرے دن مورخہ 31 جولائی 2010ء کو جب حضور انور جلسہ گاہ میں تشریف لائے تو پنڈال نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دو گھنٹے سے زائد خطاب فرمایا جس میں تفصیل کے ساتھ جماعتی ترقیات اور انعامات الٰہی بیان فرمائے۔ لیکن دراصل یہ بھی ایک مختصر سا جائزہ تھا جو حضور نے بیان فرمایا ورنہ مکمل تفصیلات کے لئے تو دنوں وقت درکار ہے۔ حضور انور نے مختلف شعبہ جات کے تحت ان کی کارکردگی اور اعداد و شمار پیش فرمائے اور ساتھ ساتھ بعض ایمان افروز واقعات کا بھی ذکر فرمایا۔ تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس طرح خطاب کا آغاز فرمایا۔

آج کے دن اللہ تعالیٰ کے جماعت احمدیہ پر افضال جو بارشوں کی طرح ہو رہے ہیں ان کا ذکر ہوتا ہے۔ میرے سامنے تو جو ایک بڑا پلندہ ہے وہ بھی معمولی سے چند واقعات کے خلاصے ہیں، ان باتوں کے جو اللہ تعالیٰ کے اس سال میں جماعت احمدیہ پر فضل ہوئے اور شاید ان میں سے بھی چند ایک ہی میں بیان کرسکوں گا۔

نئے ممالک

خدا تعالیٰ کے فضل سے اس وقت تک دنیا کے 198 ممالک میں احمدیت کا پودا لگ چکا ہے۔ 1984ء کے آرڈیننس کے بعد 26 سالوں میں جبکہ مخالفین نے جماعت کو نابود کرنے کے لئے پورا زور لگایا اور لگاتے چلے جارہے ہیں اب تک، اللہ تعالیٰ نے 107 نئے ممالک جماعت احمدیہ کو عطا فرمائے ہیں۔ دوران سال 3 نئے ممالک ترکمانستان، ڈومینیکا اور فیرو آئی لینڈز میں احمدیت کا نفوذ ہوا ہے۔

ترکمانستان یہ ملک چاروں طرف سے افغانستان، ایران، ازبکستان اور قازقستان اور کیسپیئن سی (Caspian Sea) کے درمیان گھرا ہوا ہے۔ یہاں 8ویں صدی میں صحابہ کرامؓ کے ذریعہ سے اسلام پہنچا تھا۔ ترکمانستان کے بہت سے قبائل اپنے آپ کو صحابہ کی نسل سمجھتے ہیں۔ یہاں جماعت احمدیہ کا اس سال نفوذ ہوا۔ حضرت مولوی ظہور حسین صاحب کے ذریعہ یہاں احمدیت کا پیغام پہنچانے کی پہلی کوشش ہوئی تھی۔ اب اللہ کے فضل سے ہمارے ایک ڈاکٹر عبدالحلیم صاحب جو وہاں کام کرتے ہیں کے ذریعہ سے یہ پیغام پہنچا ہے اور ایک نوجوان جو یونیورسٹی کے گریجوایٹ ہیں نے بیعت کی تھی اب اس کے بعد ان کی فیملی بھی احمدیت میں داخل ہوگئی۔ اب اللہ کے فضل سے جماعت کی وہاں تعداد 10 ہے۔

ڈومینیکا ویسٹ انڈیز کا ایک ملک ہے، چھوٹا سا ملک ہے کل آبادی 72 ہزار سے زائد ہے اور ٹرینیڈاڈ کے ذریعہ یہاں نفوذ ہوا۔ یہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک خاندان احمدی ہوا۔

فیرو آئی لینڈ براعظم یورپ کا ملک ہے۔ ناروے اور آئس لینڈ کے درمیان سمندر میں واقع ہے، جزیرہ ہے اس کا رقبہ 13 سو مربع کلومیٹر ہے اور آبادی 48 ہزار تک ہے چھوٹا سا ملک ہے امسال جرمنی کے جلسے پر بھی اس ملک کے نمائندے آئے تھے۔

رابطے

دوران سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے 42 ممالک میں وفود بھیج کر احمدیت میں نئے شامل ہونے والوں سے رابطے کئے گئے۔ پرانے لوگوں سے رابطے زندہ کئے گئے، تعلیمی اور تربیتی پروگرامز بنائے گئے، ان ممالک میں پیرو، فرنچ گیانا، مارٹینک، گوادے لوپ، سینٹ مارٹن، ڈومینک ریپبلک، الجزائر وغیرہ مختلف ایشیا اور ساؤتھ امریکہ اور بعض افریقہ کے ممالک شامل ہیں۔ پیرو میں رابطہ بھی بحال ہوا اور دو نئی بیعتیں بھی ہوئیں۔

نئی جماعتیں

خدا تعالیٰ کے فضل سے اس سال دنیا بھر میں پاکستان کے علاوہ جو نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں ان کی تعداد 516 ہے اور ان جماعتوں کے علاوہ 742 مقامات پر پہلی بار احمدیت کا پودا لگا ہے۔ نئے مقامات پر جماعت کے نفوذ اور نئی جماعتوں کے قیام میں سیرالیون سرفہرست ہے، یہاں امسال 125 نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں۔ دوسرے نمبر پر نائیجیریا ہے 43 مقامات پر نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں۔ تیسرے نمبر پر برکینا فاسو ہے جہاں 42 مقامات پر نئی جماعتیں بنی ہیں۔ کونگو میں 38، مالی میں 35، بینن میں 29، آئیوری کوسٹ میں 28، نائیجیریا میں 27، غانا اور انڈیا میں 14، 14۔ یوگنڈا میں 12، کینیا اور سینیگال میں 11، 11 اور گیمبیا میں 9 نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں۔ حضور انور نے نئی جماعتوں میں بعض ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔

بیوت الذکر

مختلف جماعتوں میں جماعت کی پہلی بیوت الذکر کی تعمیر کے حوالے سے حضور انور نے فرمایا۔ ناروے میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیت النصر کی تعمیر مکمل ہوچکی ہے۔ آئرلینڈ میں پہلی بیت کی تعمیر کے لئے زمین کا قطعہ خرید لیا گیا ہے، جلد ہی اس کی بنیاد رکھی جائے گی، پرتگال میں بیت کے حصول کی کوشش ہورہی ہے۔ امید ہے اس سال کامیابی ہوجائے گی۔ ایکٹوریل گنی میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کی پہلی بیت کی تعمیر کا کام جاری ہے۔ کوموروز آئی لینڈ میں جماعت ماریشس نے پہلی بیت کی تعمیر کے لئے زمین کی خرید کی کارروائی مکمل کرلی ہے۔ اسی طرح روانڈا وغیرہ میں قطعات لے لئے گئے ہیں جلد تعمیر شروع ہوجائے گی۔

جماعت کو دوران سال اللہ تعالیٰ کے حضور جو بیوت پیش کرنے کی توفیق ملی ان کی مجموعی تعداد 294 ہے جن میں سے 115 بیوت نئی تعمیر ہوئی ہیں اور 179 بیوت بنی بنائی عطا ہوئی ہیں۔ امریکہ میں بیت الحمید لاس اینجلس کی ازسرنو تعمیر ہوئی ہے۔ جو لجنہ ہال بنا ہے اس میں تین سو سے زائد افراد کے بیٹھنے کی جگہ ہے۔ ہندوستان میں دوران سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے 13 بیوت کا اضافہ ہوا ہے۔ نیپال میں ایک بیت تعمیر ہوئی ہے، بنگلہ دیش میں 4 بیوت کی تعمیر مکمل ہوئی ہے۔ انڈونیشیا میں 3 بیوت تعمیر ہوئی ہیں۔ غانا میں 14 نئی بیوت تعمیر ہوئی ہیں یہاں بیوت کی تعداد 418 ہوچکی ہے۔ نائیجیریا میں اس سال 9 بیوت کی تعمیر ہوئی ہے اور 30 اللہ تعالیٰ کے فضل سے بنی بنائی نئی عطا ہوئی ہیں یہاں کل تعداد بیوت کی 943 ہے۔ سیرالیون میں 67 بیوت کا اضافہ ہوا ہے، 17 تعمیر ہوئی ہیں اور 50 بنی بنائی ملی ہیں۔ لائبیریا میں 1، گیمبیا 3، گنی بساؤ 4، آئیوری کوسٹ 3، کینیا 6 اور تنزانیہ میں 2 بیوت نئی بنی ہیں۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے کئی ملک میں بیوت کی تعداد 70,60,50 سے زائد ہے اور بعض جگہ 100، 200 سے زائد ہے، یوگنڈا میں دوران سال 6 بیوت کی تعمیر ہوئی، بورکینا فاسو میں امسال 27 بیوت کا اضافہ ہوا۔ 9 تعمیر ہوئیں اور 18 نئی بنی بنائی ملیں۔ کنشاسا میں امسال 3، بینن 10، ٹوگو میں ایک، نائیجیریا میں 4 اور کیمرون میں 1 بیت تعمیر ہوئی۔ حضور نے بیوت الذکر کی تعمیر کے دوران پیش آنے والے بعض ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔

مشن ہاؤسز

اللہ تعالیٰ کے فضل سے دوران سال ہمارے دینی مراکز مشن ہاؤسز میں 87 کا اضافہ ہوا ہے۔ اب تک گزشتہ سالوں کو شامل کرکے 102 ممالک میں دینی مراکز کی کل تعداد 2 ہزار 204 ہوچکی ہے، برکینا فاسو سرفہرست ہے جہاں 14 مشن ہاؤسز نئے تعمیر ہوئے، آئیوری کوسٹ دوسرے نمبر پر ہے 11، سیرالیون تیسرے نمبر پر ہے 10، غانا 3، مڈغاسکر 6، کینیا، کانگو، برازیل 5 , 5، بنگلہ دیش 4، نیپال، بھوٹان اور قازقستان میں 2,2 انڈونیشیا 6، امریکہ 3، یوکے 3 گوئٹے مالا 1 مشن ہاؤس کا اضافہ ہوا۔ ان ممالک میں جہاں پہلی دفعہ ہمارے سنٹرز قائم ہوئے ہیں ان کے نام یہ ہیں تاجکستان، ایکواڈور، ہیٹی اور کوسووو۔

پرنٹنگ پریس

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کو جو پرنٹنگ پریس لگانے کی توفیق ملی ہے یہ بھی حضرت مسیح موعود کے اشاعت دین کے لئے بعثت کے مقاصد میں سے تھا۔ تو آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے پاکستان ہندوستان سمیت دنیا کے گیارہ ممالک میں جماعت کے اپنے پریس ہیں۔

8 افریقی ممالک میں، ایک یہاں یو۔کے کا رقیم

پولیس ہے، گھانا کا پریس پہلے تو کافی کمزور تھا لیکن اب بڑی ترقی کر گیا ہے۔ بلکہ وہاں ایک ڈیلی نیوز پیپر بھی شائع ہوتا ہے۔

تراجم قرآن کریم

گزشتہ سال کل مطبوعہ تراجم قرآن کریم کی تعداد 69 تھی۔ دوران سال مزید ایک ترجمہ شائع ہو کر اب یہ تعداد 70 ہو گئی ہے۔ نیا شائع ہونے والا ترجمہ قرآن گنی بساؤ میں استعمال ہونے والی زبان پرتگیز کریؤل میں ہے، اس ترجمہ کی تکمیل میں نو سال کی محنت شامل ہے، یوروبا کے ترجمہ کی نظر ثانی کی ضرورت تھی وہ بھی اب کیا گیا ہے۔ جزوی ترجمہ قرآن 3 زبانوں میں۔ اس سال عبرانی زبان میں پہلی تین سورتوں، سورۃ فاتحہ، سورۃ بقرہ اور سورۃ آل عمران کا ترجمہ طبع ہوا ہے۔ ان کے علاوہ 15 زبانوں میں قرآن کریم کا ترجمہ پہلے ہو چکا ہے جن کی ٹائپ سیٹنگ وغیرہ کا کام ہو رہا ہے۔

لٹریچر

اسی طرح کافی تعداد میں لٹریچر اور فولڈرز شائع کئے، کتب ہیں جن کے ترجمے ہوئے ہیں۔ 55 ممالک سے موصولہ رپورٹس کے مطابق دوران سال 568 مختلف کتب پمفلٹس اور فولڈرز وغیرہ 38 زبانوں میں طبع ہوئے جن کی تعداد 38 لاکھ 30 ہزار 602 ہے۔ اسی طرح قرآن کریم کے ترجمے ری پرنٹ ہو رہے ہیں۔ روحانی خزائن کا مکمل سیٹ کمپیوٹرائزڈ ایڈیشن اللہ تعالیٰ کے فضل سے شائع ہو گیا ہے اور یہاں موجود بھی ہے۔ اس سال دیگر عام کتب، کتب حضرت مسیح موعود میں عربی زبان میں نجم الھدیٰ، منن الرحمٰن اور حقیقۃ الوحی شائع ہوئی ہیں۔ استفتاء کا اردو ترجمہ بھی طبع ہوا ہے۔ منہاج الطالبین، تحریک جدید ایک الٰہی تحریک جلد 2، سیرۃ المہدی جلد اول و دوم، تاریخ احمدیت کی جلد 19، خطبات ناصر جلد نمبر 10،6،5 الوصیت اڑیا اور کنڑ زبانوں میں پہلی بار شائع ہوئی ہے۔

سیرۃ خاتم النبیینؐ جو ایک بہت اہم کتاب ہے۔ ہادی علی چوہدری صاحب نے اس کو مرتب کیا ہے۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے 3 جلدوں میں لکھی تھی اسی بنیاد پر ان کے جو کچھ نوٹس تھے ان کو آگے پھیلایا ہے اور یہ بڑا اچھا اضافہ ہے اور وہ چھپ کے تیار ہو گئی ہے۔ حضرت مسیح موعود کی کتب کا تعارف انگریزی زبان میں شائع ہوا ہے۔ نظارت اشاعت اور نور فاؤنڈیشن کی طرف سے احادیث کی کتابیں شائع ہوئی ہیں۔ انوار العلوم کی جلد 21،20 فضل عمر فاؤنڈیشن نے شائع کی ہے اور اسی طرح اور مختلف کتابیں ہیں جو طبع ہوئی ہیں۔ حضرت مسیح موعود کی 49 کتب دوران سال مختلف زبانوں میں ترجمہ ہو کے طبع ہوئی ہیں۔ اس سال پہلی مرتبہ بوسنین اور تھائی کے علاوہ گیارہ زبانوں میں منتخب آیات اور احادیث نبویہؐ اور منتخب اقتباسات کے تراجم شائع ہوئے ہیں۔

14 زبانوں میں آڈیو سی ڈیز تیار ہو گئی ہیں اور تفسیر کبیر کا عربی ترجمہ 8 جلدوں میں طبع ہو گیا ہے اس سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے 9ویں جلد بھی آ گئی ہے۔ اسی طرح مختلف زبانوں میں کافی کتب آ گئی ہیں۔

ریویو آف ریلیجنز

ریویو آف ریلیجنز وہ رسالہ ہے جو حضرت مسیح موعود کے زمانے میں شروع ہوا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بھی اپنی خلافت کے آغاز میں اس کے بارے میں تحریک کی تھی کہ اس کی خریداری بڑھنی چاہئے۔ لیکن کچھ توجہ پیدا ہو کے پھر کم ہو گئی اور اب بہت کم تعداد میں یہ رسالہ لیا جاتا ہے۔ اس طرف توجہ کرنے کی بہت زیادہ ضرورت ہے اور جماعتوں کو چاہئے کہ اس طرف توجہ دیں اور اس کی خریداری میں اضافہ کریں۔ حضور انور نے مختلف ممالک سے ریویو شائع کئے جانے کی تفصیلات اور حضرت مسیح موعود کی خواہش کہ ریویو کی تعداد بڑھے بھی پڑھ کے سنائی۔

نمائشیں

امسال 624 نمائشوں کے ذریعہ 21 لاکھ 99 ہزار 790 افراد تک احمدیت کا پیغام پہنچایا گیا۔ حضور انور نے اس سلسلہ میں بعض واقعات بیان فرمائے۔

اخبارات

اخبارات میں بھی جماعت کی خبریں اور آرٹیکلز وغیرہ شائع ہوتے رہے ہیں۔ مجموعی طور پر 521 اخبارات نے 761 جماعتی مضامین، آرٹیکلز اور خبریں وغیرہ شائع کیں۔ ان اخبارات کے قارئین کی تعداد تقریباً 23 کروڑ 44 لاکھ 49 ہزار بنتی ہے۔

چائنیز ڈیسک

قرآن کریم کا چینی زبان میں ترجمہ سب سے پہلے 1990ء میں شائع ہوا تھا اب دوسرا ایڈیشن شائع کرنے کا پروگرام ہے۔ چین میں بعض لائبریریوں کو جماعتی لٹریچر بھجوایا گیا۔ چین میں مختلف لوگوں سے خط و کتابت کے ذریعہ روابط قائم ہو رہے ہیں اور وہ جماعت کے قریب آ رہے ہیں۔ چینی ڈیسک کی طرف سے منتخب آیات، منتخب احادیث اور منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود کی آڈیو ریکارڈنگ کر کے CD تیار کی گئی ہے اور دعوت الی اللہ کا کام ہو رہا ہے۔

بنگلہ ڈیسک

حضرت اقدس مسیح موعود کی عربی کتاب حمامۃ البشریٰ کا بنگلہ زبان میں ترجمہ کا کام مکمل ہو گیا ہے اور امسال اس پر نظر ثانی کر کے بنگلہ دیش بھجوایا جائے گا۔ دعوۃ الامیر کا بھی ترجمہ مکمل ہو گیا ہے اور ایک Live پروگرام ایم ٹی اے پر جاری ہے بنگالی میں۔ اس کے علاوہ کتابوں کے ترجمے، خطابات کے ترجمے اور مختلف کام بنگلہ ڈیسک کر رہا ہے۔

فرنچ ڈیسک

مختلف ممالک میں فرنچ زبان میں جن کتب و پمفلٹس کے ترجمے کئے جا رہے ہیں فرنچ، ڈیسک اس کے ترجمے پر نظر ثانی کرتا ہے اور ان کتب کو آخری شکل میں شائع ہونے سے پہلے کی تیاری بھی فرنچ ڈیسک کے سپرد ہے۔ کئی کتب اور خطبات وغیرہ کا ترجمہ ہو رہا ہے۔

ٹرکش ڈیسک

ٹرکش ڈیسک کے تحت ٹرکش میں ترجمہ قرآن کریم کی نظر ثانی کا کام جاری ہے اور اب تک 20 پاروں کی نظر ثانی ہو چکی ہے۔ اسی طرح ان کے 16 پروگرامز ایم ٹی اے پر ریکارڈ کئے گئے، خطبات وغیرہ کا ترجمہ کیا جاتا ہے۔

انڈیا ڈیسک

انڈیا ڈیسک کے تحت ہندوستان میں مختلف جماعتوں سے مختلف امور، خط و کتابت اس ڈیسک کے ذریعہ سے آتی ہے۔ اس ڈیسک کا کام کافی وسعت اختیار کر گیا ہے۔ مالی لحاظ سے جماعت بھارت کے ترقی کی طرف قدم جا رہے ہیں۔

رشیئن ڈیسک

رشیئن ڈیسک نومبر 2009ء سے باقاعدہ قائم ہے۔ اس ڈیسک کے تحت خطبات کے ترجمے جتنے رشیئن احمدی ہیں وہ سب سنتے ہیں اور مجھے خط لکھتے ہیں۔ حضور انور نے ایک خط پڑھ کے سنایا اور ایم ٹی اے حوالے سے بعض واقعات بیان فرمائے۔

ایم ٹی اے کے پروگرامز

حضور انور نے فرمایا ایم ٹی اے کے جو نئے پروگرامز شروع ہوئے ہیں ان میں اردو میں راہ ہدیٰ اور تاریخی حقائق، انگریزی میں فیتھ میٹرز (Faith Matters) اور ریئل ٹاک (Real Talk) اور بنگلہ، ڈچ اور عربی کے پروگرامز ہیں، ان پروگراموں کا اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت فائدہ ہو رہا ہے۔ کیونکہ یہ Live پروگرامز ہیں، سوال و جواب بھی ہوتے ہیں، ان کے ذریعہ سے کافی بیعتیں بھی ہو رہی ہیں۔ حضور انور نے ایم ٹی اے کے ذریعہ بیعتوں کے حوالے سے بعض واقعات بیان فرمائے۔

ٹی وی، ریڈیو پروگرامز

ایم ٹی اے کے علاوہ اس سال 1308 ٹی وی پروگرامز کے ذریعہ 1441 گھنٹے اور 30 منٹ وقت ملا اور 10 کروڑ سے زائد افراد تک اس ذریعہ سے پیغام پہنچا۔ مختلف ممالک کے ریڈیو سٹیشنز پر 3 ہزار 303 گھنٹے پر مشتمل 4 ہزار 164 پروگرامز نشر ہوئے۔ جن کے ذریعہ محتاط اندازے کے مطابق 7 کروڑ افراد تک پیغام پہنچا۔ افریقن ممالک میں ریڈیو کے ذریعہ سے بھرپور فائدہ اٹھایا جا رہا ہے۔ برکینا فاسو میں جو جماعت کا ریڈیو ہے دو ملین آبادی اس سے فائدہ اٹھا رہی ہے۔ اسی طرح مالی میں بھی 1200 گھنٹے پر مشتمل پروگرام ریڈیو پر نشر ہوا۔

سیرالیون میں روزانہ 8 گھنٹے کی نشریات ہوتی ہیں۔ غانا میں پروگراموں کو زیادہ کوریج ملتی ہے۔ 223 گھنٹوں پر مشتمل 375 پروگرامز نشر ہوئے۔ نائیجیریا میں 112 گھنٹوں پر مشتمل 205 پروگرامز نشر ہوئے۔ اسی طرح ٹی وی پر 276 گھنٹوں پر مشتمل 374 پروگرامز نشر ہوئے۔ گیمبیا میں بھی میڈیا کافی کوریج دے رہا ہے۔ اسی طرح افریقہ کے مختلف ممالک میں بھی پروگرامز نشر ہوئے۔ ہندوستان چنائی میں جو پروگرامز ہوئے ہیں ان کا تامل بولنے والوں پر بڑا اچھا اثر ہوا ہے۔ ریڈیو سن کر بعض قبول احمدیت کے دلچسپ واقعات حضور انور نے بیان فرمائے۔

IAAAE کی کارکردگی

احمدیہ انٹرنیشنل ایسوی ایشن آف آرکیٹیکٹس اینڈ انجینئرز بھی اللہ کے فضل سے بڑا اچھا کام کر رہی ہے۔ ان کے رضا کار نوجوان، طلباء بھی اور انجینئرز بھی افریقن ممالک میں جا کر پانی کے پمپ لگانے اور سولر انرجی کے پینلز وغیرہ کے ذریعہ سے کافی کام کر رہے ہیں اور بڑے سستے اور ریسرچ کر کے چیزیں تلاش کرتے ہیں اور پھر جا کے لگاتے ہیں اور اس وقت تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے گھانا، بینن، نائیجر، مالی، گیمبیا، سیرالیون اور برکینا فاسو میں 160 مقامات پر بجلی فراہم کی جا چکی ہے اور سولر سسٹم لگایا جا چکا ہے۔ برکینا فاسو اور سیرالیون میں مزید 25،25 سولر سسٹم بھجوا دیئے گئے ہیں۔ اگست میں ہمارے انجینئرز کی ٹیم ان کو وہاں جا کے انسٹال کر دے گی اور جہاں جہاں بجلی مہیا کی گئی ہے وہاں ایم ٹی اے سے بھی لوگ فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ ایک ہزار 500 سولر لینٹنز چھ ملکوں کو بھجوائی گئی ہیں۔ صاف پانی مہیا کرنے کا کام ایسوی ایشن کر رہی ہے اور افریقہ کے مختلف ممالک کے دورے کر کے واٹر پمپ لگائے گئے ہیں۔ اب تک کی رپورٹس کے مطابق کل 485 ہینڈ پمپس لگائے گئے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے لاکھوں لوگ اس سے مستفید ہو رہے ہیں۔ اس کے علاوہ مشن ہاؤسز کی تعمیر اور نقشے اور مختلف کام بھی یہ آرکیٹیکٹس ایسوی ایشن کر رہی ہے اور کچھ ماڈل ولیج بنانے کا بھی ان کا پروگرام ہے جن کی تعمیر شروع ہو جائے گی۔ پہلا جو ماڈل ولیج ہے وہ برکینا فاسو میں مہدی آباد کے نام سے بنایا جا رہا ہے۔ اس میں پینے کا پانی ہر گھر میں، بجلی کی فراہمی، سولر پاور کے ذریعہ سے چار سو افراد کی اس میں آبادی ہے، 26 ہزار لیٹر کا پانی اور سولر لائن سٹریٹ لائٹس بھی مہیا کی جائیں گی۔ زراعت کے لئے پانی مہیا کیا جائے گا۔ جس سے پھل اور سبزیاں لگائیں گے۔ اس کے لئے ڈیزائننگ اور پلاننگ مکمل ہو گئی ہے۔ اس سال یہ ایک گاؤں کا منصوبہ مکمل ہو جائے گا

اور ایک ایک کر کے پھر انشاء اللہ یہ سہولیات باقی کچھ ملکوں میں بھی مہیا کی جائیں گی۔

ہیومینیٹی فرسٹ

ہیومینیٹی فرسٹ جو کہ گزشتہ 16 سال سے خدمت انسانیت میں مصروف ہے۔ یہ بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے 35 ممالک میں کام کر رہی ہے۔ ہنگامی حالات کے علاوہ بھی مختلف ممالک میں ان کے کام چل رہے ہیں۔ مثلاً لائبیریا میں انہوں نے کساوا پروسیسنگ پلانٹ لگایا ہے جس سے غریب کسانوں کو مفت کساوا پیسنے وغیرہ کی سہولت مہیا ہے۔ جو انجینئرز ایسوسی ایشن پمپ لگا رہی ہے اس میں یہ بھی کچھ حصہ ڈالتے ہیں اور ان کو مالی مدد دیتے ہیں۔ جو ان کے ذریعہ سے پمپ لگائے گئے ہیں۔ اس میں 1.67 ملین لوگوں کو پینے کا پانی مہیا کیا گیا ہے۔ میڈیکل کیمپس لگائے ہیں۔ 51 ہزار 140 لوگوں کو طبی سہولیات فراہم کی گئی ہیں طلباء کو تعلیمی وظائف دیئے گئے۔ 21 ہزار 491 طلباء کو یہ وظائف دیئے گئے۔ یتامیٰ کی پرورش کا انتظام بھی یہ لوگ کر رہے ہیں۔ بینن میں یتامیٰ کی ایک عمارت تعمیر کی جا رہی ہے۔ 31 ہزار افراد کو روزانہ کی بنیاد پر خوراک مہیا کی جا رہی ہے۔ مختلف ممالک میں متاثرہ لوگوں کی ضروریات پوری کی جا رہی ہیں۔ ہیٹی میں زلزلہ متاثرین کی مدد کی گئی اور قریباً 23 ہزار 400 مریضوں اور زخمیوں کا علاج کیا گیا۔ 159 ڈاکٹرز اور دیگر کارکنان نے 11 ٹیموں میں کام کیا۔ پانی، کپڑے اور کھانے کی چیزیں تقسیم کی گئیں۔ سات یتیم خانوں اور ایک سکول کی ضروریات پوری کی گئیں۔ نادار اور ضرورتمندوں کی امداد بھی کی جاتی ہے۔ 14 ہزار سے زائد مریضوں کا ان کے علاقے میں پہنچ کر علاج کیا گیا۔ ادویات تقسیم کی گئیں۔ ہندوستان میں 4 کروڑ 4 لاکھ 85 ہزار روپے کی رقم سے غرباء اور ضرورتمند احباب پر رقم خرچ کی گئی ادویات تقسیم کی گئیں۔ یو۔ کے خدمت خلق کے پروگرام کے تحت ایک لاکھ 64 ہزار پاؤنڈ کے فنڈز مہیا کئے گئے۔ مفت آپریشنز اور قیدیوں کی خبر گیری کی گئی۔

مجلس نصرت جہاں

مجلس نصرت جہاں اس وقت افریقہ کے 12 ممالک میں اس کے تحت 39 ہسپتال اور کلینکس کام کر رہے ہیں۔ جن میں ہمارے 41 ڈاکٹرز خدمت میں مصروف ہیں۔ اس کے علاوہ 12 ممالک میں ہمارے 656 ہائر سیکنڈری سکولز جونیئر سیکنڈری سکولز اور پرائمری سکولز کام کر رہے ہیں۔ حضور انور نے بعض احمدی ہسپتالوں میں شفاء پانے والوں کے واقعات بیان فرمائے۔

تحریک وقف نو

تحریک وقف نو میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال 2 ہزار 139 واقفین نو کا اضافہ ہوا ہے۔ اس اضافے کے ساتھ واقفین کی کل تعداد 41 ہزار 220 ہوگئی ہے اور 87 ممالک سے واقفین شامل ہیں۔ لڑکوں کی تعداد 26 ہزار 67 ہے اور لڑکیوں کی تعداد 15 ہزار 153 ہے۔ پاکستان کے واقفین نو کی مجموعی تعداد 24 ہزار 309 ہے۔ بیرون پاکستان 16 ہزار 911 ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب تک 98 واقفین اپنی تعلیم مکمل کر کے اپنی خدمات جماعت کو پیش کر چکے ہیں اور مصروف عمل ہیں۔ واقفین نو میں بھی پاکستان میں ربوہ میں سب سے زیادہ ہیں۔

ایک احمدیہ ویب سائٹ ہے اس میں بھی کافی لٹریچر مختلف زبانوں میں موجود ہے۔ پریس اینڈ پبلیکیشنز کا شعبہ ہے، اس کے تحت بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑا اچھا کام ہو رہا ہے۔

نومبائعین سے رابطے

نومبائعین سے رابطہ جو بہت اہم کام ہے، ایک رابطہ جو ٹوٹ گیا تھا اس کو نئے سرے سے بحال کیا گیا ہے اور اس میں گھانا سرفہرست ہے ہمیشہ کی طرح انہوں نے دوران سال 60 ہزار مزید نومبائعین سے رابطہ بحال کیا ہے اور گزشتہ پانچ سالوں میں اب تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے 8 لاکھ 78 ہزار 809 نومبائعین سے رابطہ بحال کر چکے ہیں۔ دوسرے نمبر پر نائیجیریا ہے انہوں نے امسال 34 ہزار نومبائعین سے رابطہ بحال کیا ہے۔ اس طرح اب تک کل 5 لاکھ 21 ہزار نومبائعین سے رابطہ بحال کر چکے ہیں۔ برکینا فاسو نے 16 ہزار 600 نومبائعین سے رابطہ زندہ کیا ہے اور اب تک 2 لاکھ 19 ہزار سے رابطہ بحال کر چکے ہیں۔ آئیوری کوسٹ نے 11 ہزار نومبائعین سے رابطہ بحال کیا ہے۔ چار سالوں میں 47 ہزار نومبائعین سے رابطہ کر چکے ہیں۔ سیرالیون نے اس سال 165 گاؤں کے 65 ہزار نومبائعین سے رابطہ کیا ہے اور ان کو نظام میں شامل کیا ہے۔ اس طرح ایک لاکھ ایک ہزار 800 نومبائعین سے رابطہ قائم کر چکے ہیں۔ ہندوستان میں ایک ہزار 811 رابطے ہوئے ہیں اور اب تک 79 ہزار 712 نومبائعین سے رابطے بحال ہو چکے ہیں، بنگلہ دیش میں ایک ہزار 500 سے زائد نومبائعین سے رابطہ زندہ کیا گیا ہے۔ کینیا نے 10 ہزار نومبائعین سے رابطہ بحال کیا ہے اور اب تک 42 ہزار نومبائعین سے رابطہ بحال کر چکے ہیں۔ حضور انور نے دیگر ممالک کے نومبائعین کی تفصیلات سے بھی آگاہ کیا۔

بیعتوں کی تعداد

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال بیعتوں کی کل تعداد 4 لاکھ 58 ہزار 760 ہے۔ 119 ممالک سے 407 قومیں احمدیت میں شامل ہوئی ہیں۔ جماعت نائیجیریا کو اس سال ایک لاکھ 41 ہزار بیعتوں کی توفیق ملی، 43 نئی جماعتیں بنی ہیں۔ 72 مقامات پر پہلی مرتبہ احمدیت کا نفوذ ہوا ہے، جماعت احمدیہ غانا کو 47 ہزار سے زائد بیعتوں کی توفیق ملی ہے۔ 10 مقامات پر احمدیت کا نفوذ ہوا ہے۔ 14 مقامات پر جماعتیں قائم ہوئی ہیں۔ مالی میں 94 ہزار بیعتیں ہوئی ہیں۔ 101 نئے مقامات پر احمدیت کا نفوذ ہوا ہے۔ 35 نئی جماعتیں بنی ہیں۔ برکینا فاسو میں 23 ہزار 265 لوگ دوران سال احمدیت میں داخل ہوئے۔ 69 مقامات پر احمدیت کا نفوذ ہوا اور 42 نئی جماعتیں قائم ہوئیں۔ آئیوری کوسٹ میں بھی دوران سال 10 ہزار 700 بیعتیں ہوئیں اور 28 مقامات پر پہلی بار احمدیت کا نفوذ ہوا۔ سینیگال کو اس سال 35 ہزار سے اوپر بیعتوں کی توفیق ملی۔ جماعت احمدیہ بینن کو اس سال 21 ہزار سے زائد بیعتوں کی توفیق ملی، جماعت نائیجر کو امسال 15 ہزار سے زائد بیعتوں کی توفیق ملی۔ یوگنڈا کو اس سال 5 ہزار سے زائد بیعتوں کی توفیق ملی۔ 16 مقامات پر جماعت کا نفوذ ہوا ہے۔ سیرالیون کو 31 ہزار 600 بیعتوں کی توفیق ملی اور 125 نئی جماعتیں بنی ہیں۔ کانگو کو دوران سال 10 ہزار نئی بیعتیں حاصل ہوئیں۔ ہندوستان میں اس سال 2 ہزار 895 بیعتیں ہوئیں اور 15 ائمہ مع بیوت اور ایک مفتی صاحب نے بھی احمدیت قبول کی۔ اب یہ تمام ممالک جہاں بیعتیں ہو رہی ہیں ان کو یاد رکھنا چاہئے کہ نومبائعین سے رابطے کے ساتھ ساتھ جن سے پچھلے رابطے قائم کر رہے ہیں ان رابطوں کو مضبوط تر کرنا ہے اور ایک لمحے کے لئے بھی ان سے نظریں نہیں اٹھانی۔ بیعتوں کے دوران ہونے والے بعض واقعات حضور انور نے بیان فرمائے۔

نظام وصیت

نظام وصیت میں شامل ہونے والوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ تحریک کے بعد سے اب تک تعداد 38 ہزار سے ایک لاکھ 9 ہزار ہو چکی ہے۔ مجلس کارپرداز کا مسل نمبر ایک لاکھ 3 ہزار ہے، قادیان کی 6 ہزار 300 ہیں۔ مالی قربانیوں میں بھی جماعت بہت بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہی ہے۔ حضور انور نے شہداء لاہور کے حوالے سے اور عمومی لحاظ سے مختلف ممالک کی جماعتوں کے احباب کے مالی قربانی کے واقعات سنائے۔

خدا کے ہاتھ کا بیج

حضور انور نے اپنے خطاب کے آخر پر حضرت مسیح موعود کا یہ اقتباس پیش فرمایا جس میں حضرت اقدس فرماتے ہیں کہ یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا۔ تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا ہے۔ خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا اور ہر ایک طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا۔ پس مبارک وہ جو اس خدا کی بات پر ایمان رکھے اور درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے نہ ڈرے۔ کیونکہ ابتلاؤں کا آنا بھی ضروری ہے تا خدا تمہاری آزمائش کرے کہ کون اپنے دعویٰ بیعت میں صادق ہے اور کون کاذب ہے۔ فرمایا وہ لوگ جو اخیر تک صبر کریں گے اور ان پر مصائب کے زلزلے آئیں گے اور حوادث کی آندھیاں چلیں گی اور قومیں ہنسی اور ٹھٹھا کریں گی اور دنیا ان سے سخت کراہت کے ساتھ پیش آئے گی وہ آخر کار فتحیاب ہوں گے اور برکتوں کے دروازے ان پر کھولے جائیں گے۔

مبارک شہادت مبارک مقام

تم تھے سجدے میں گریاں خدا کے لئے
اک اسی کی وفا اور رضا کے لئے
تمھیں مل گیا خلد میں اک مقام
شہیدان لاہور تم پر سلام
مبارک شہادت مبارک مقام

مزاروں پہ دیکھیں قطاریں لگیں
نگاہیں ہیں پرنم تو دل ہیں حزیں
دعاؤں میں لیتے ہیں گن گن کے نام
شہیدان لاہور تم پر سلام
مبارک شہادت مبارک مقام

جو کرنا تھا غیروں نے وہ کر لیا
گناہوں سے دامن بھی ہے بھر لیا
خدا لے گا اس ظلم کا انتقام
شہیدان لاہور تم پر سلام
مبارک شہادت مبارک مقام

تمھاری یہ قربانی لائے گی رنگ
جسے دیکھ رہ جائیں گے سب ہی دنگ
نہ باطل کا رہ پائے گا یہ نظام
شہیدان لاہور تم پر سلام
مبارک شہادت مبارک مقام

شہیدو ہمیں آپ پر فخر ہے
ہمارے لئے صبر ہی صبر ہے
یہی ہے دعا اور یہی انتقام
شہیدان لاہور تم پر سلام
مبارک شہادت مبارک مقام

خوشی محمد شاکر

واپسی

حمید اختر اپنے کالم پرسش احوال میں لکھتے ہیں۔

کفار کی پُر امن دنیا میں ڈیڑھ پونے دو ماہ گزارنے کے بعد جب ہم اپنے ''میدان جنگ'' میں واپس آئے تو ایسا لگا جیسے یہاں ہر بندہ بشر جنگ و جدل میں مصروف ہے۔ 28 مئی کی صبح پانچ بجے ہم ٹورانٹو سے لاہور پہنچے تو اسی دن اس شہر میں احمدیوں کی دو عبادت گاہوں پر حملے میں سو افراد زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ ایک سو سے زائد زخمی بھی ہوئے، یہ جمعۃ المبارک کا دن تھا۔

احمدی بھی پاکستان کے شہری ہیں۔ انہیں ایک فیصلے کے تحت دائرہ اسلام سے خارج کیا گیا مگر ان سے زندہ رہنے کا حق تو نہیں چھینا گیا تھا، دوسری غیر مسلم اقلیتوں کی طرح ان کو بھی وہ تمام شہری حقوق حاصل ہیں جن کی ضمانت پاکستان کا آئین دیتا ہے لیکن بدقسمتی سے ہمارے ملک میں فرقہ وارانہ جذبات کو اس طرح ہوا دی گئی کہ اس کے نتیجے میں مسلمان مسلمان کا گلا کاٹ رہا ہے تو پھر غیر مسلموں یا اقلیتوں کے حقوق کی حفاظت کرنے کون آئے گا؟ ستم کی بات یہ ہے کہ موجودہ صورت حال پر رسمی بیان جاری کرنے کے سوا کسی ایسے عملی اقدام کی ضرورت ہی محسوس نہیں کی جاتی جو معاملے کی تہہ تک پہنچنے اور اس فتنے کو جڑ سے اکھاڑنے کا ذریعہ بن سکے۔ ہم بار بار یہ مطالبہ کر چکے ہیں کہ قومی سطح پر ایک کمیشن مقرر کیا جائے جو قرار داد مقاصد کے مارچ 1949ء میں پاس ہونے کے بعد سے اب تک کی ایسی تمام کارروائیوں کا جائزہ لے جو موجودہ صورت حال پر منتج ہوئی ہیں۔ مرد مومن ضیاء الحق نے اپنے اقتدار کی طوالت کے لئے فرقہ وارانہ جھگڑوں کی بنیاد رکھی، مذہبی انتہا پسندی کو فروغ دیا۔ دوسرے فوجی ڈکٹیٹر پرویز مشرف نے اپنے اقتدار کے لئے ملاؤں کو اسمبلی میں اتنی نشستیں دلانے کا اہتمام کیا جس کا انہوں نے کبھی خواب میں نہیں سوچا ہوگا۔ دینی مدرسوں میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ سب کے سامنے ہے۔ ان کی اسناد کو گریجوایشن کے برابر قرار دینے کا فیصلہ کس اصول کے تحت کیا گیا؟ ان مدرسوں میں تعلیم پانے والے خودکش حملوں میں پیش پیش ہیں مگر کسی حکومت کو یہ ہمت نہیں ہوئی کہ وہ ان کی کارکردگی کا جائزہ لینے پر آمادہ ہو۔ یہ اور بہت سے ایسے اور معاملات ہیں جن پر فوری طور پر توجہ دینے اور موجودہ صورت حال کا تعین کرنے کی ضرورت ہے۔ جو لوگ اس کے ذمہ دار ہیں انہیں قومی مجرم قرار دیئے بغیر اصلاح احوال کی کوئی کوشش کامیاب نہیں ہوسکتی۔ ہمارے نصاب تعلیم کے ذریعے نوجوانوں کو جو سبق دیا جا رہا ہے اور جس کا نتیجہ ہم بھگت رہے ہیں، اس کی اصلاح کرنا بھی ضروری ہے۔ جو خرابی ساٹھ برس کی غلط کاریوں کی وجہ سے پیدا ہوئی ہے اسے اخباری بیانات کے ذریعے ختم کرنا ممکن نہیں ہے۔ اس کے لئے ٹھوس بنیادوں پر واضح اقدامات کی ضرورت ہے۔

بھٹو شہید کو اقتدار سے باہر کرنے کے لئے پی این اے نے تحریک چلائی۔ نفاذ اسلام کے نعرے لگائے گئے۔ جس کے بعد ضیاء کا مارشل لاء لگا اور مذہبی جماعتوں کو سرکاری سرپرستی میں پھلنے پھولنے کا موقعہ ملا۔ ہر مذہبی جماعت کا اپنا نفاذ اسلام تھا اور ضیا کا اپنے اقتدار کو طول دینے کا اپنا نفاذ اسلام تھا۔

یہ اسی کا نتیجہ ہے کہ معاشرہ میں موجود برسوں سے قائم فرقہ وارانہ ہم آہنگی تار تار ہوگئی اور مسلح فرقہ وارانہ مذہبی تنظیمیں وجود میں آ گئیں۔ سعودی حکومت اور ایران کی حکومت نے ان مسلح تنظیموں کی امداد شروع کر دی۔ ضیا کی حکومت کو اس مداخلت پر اعتراض نہ تھا کہ یہ صورت حال اپنے ذاتی اقتدار کے لئے اسے قابل قبول تھی۔ قیام پاکستان کی جدوجہد میں سبھی فرقے شامل تھے۔ احمدیوں نے بھی اس میں نمایاں کردار ادا کیا۔ یہی وجہ تھی کہ قائداعظم نے ایک احمدی سر ظفر اللہ کو ملک کا وزیر خارجہ مقرر کیا۔ سر ظفر اللہ اور آغا خاں نے گزشتہ صدی کی تیس کی دہائی میں، جب برطانوی حکومت ہندوستانیوں کو اختیارات منتقل کرنے کے لئے ہندوستانی راہنماؤں سے بات چیت کر رہی تھی، برصغیر کے مسلمانوں کے تحفظ کے لئے تاریخی کارنامے انجام دیئے۔ اتفاق سے ہم نے انہی دنوں سر ظفر اللہ کی یادداشتوں پر مشتمل کتاب کا مطالعہ کیا ہے۔ یہ یادداشتیں کولمبیا یونیورسٹی کے شعبہ تاریخ کے لئے دیئے ہوئے انٹرویوز پر مشتمل ہیں جو 63-1962ء میں لئے گئے تھے۔ ان میں 1935ء کے گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کی تیاری سے قبل کے زمانے کی گول میز کانفرنسوں اور حکومت برطانیہ سے جاری گفت وشنید میں ہندوستانی مسلمانوں کے حقوق کے تحفظ کی کوششوں میں سر ظفر اللہ اور آغا خاں سوئم جناح صاحب سے بھی آ گے ہیں مگر ہم نے اپنے ان کرم فرماؤں کو فراموش کر دیا ہے اور کسی تاریخ یا نصاب کی کسی کتاب میں ان کی خدمات کا ذکر نہیں ہے اور جو قومیں اپنے محسنوں کو بھول جاتی ہیں ان کا حشر وہی ہوتا ہے جو ہمارا ہو رہا ہے۔ قیام پاکستان کی پوری جدوجہد میں مذہبی انتہا پسندی نفاذ شریعت یا اسلامی ریاست کی بات کبھی سننے میں نہیں آئی۔ اس تحریک کے راہنماؤں کا مقصد ہندوستان کے مسلمانوں کا معاشی تحفظ تھا مگر قائداعظم کی رحلت کے بعد ہمارے نالائق حکمرانوں نے جن میں عوام پر بھروسہ کرنے کی صلاحیت کا فقدان تھا مذہبی جماعتوں کا سہارا لیا اور فرقہ پرستی میں پناہ لینا ضروری سمجھا۔ کیوں کہ ان کے پاس اپنا کوئی پروگرام تھا اور نہ ملک چلانے کی صلاحیت، وہ تو اپنی تاریخ تک سے نابلد تھے۔ اگر انہیں اپنی تاریخ کا وقوف ہوتا تو انہیں معلوم ہو جاتا تو کہ مذہب کے نام پر اقتدار کے حصول کی کوششیں مسلمانوں کی تاریخ میں ہمیشہ ہوتی رہی ہیں۔ خوارجیوں نے تو خلافت راشدہ کے زمانے ہی میں مذہبی انتہا پسندی کے ذریعے اقتدار حاصل کرنے کے لئے قتل و غارت گری شروع کر دی تھی۔ قرامطہ نے کعبے سے حجر اسود اٹھا لیا اور سات برس تک حج نہیں ہو سکا۔ اسلام کے ابتدائی تیس چالیس برس کے دوران مسلمانوں نے صدیوں سے قائم قبائلی سماج کے سیاسی دستور کے رسم ورواج اختیار کئے رکھے۔ مگر جب خلیفہ کی مرکزیت قبائلی معاشرے سے نکل کر ان علاقوں تک پھیل گئی جو ہزاروں برس سے موروثی بادشاہت کے نظام ملوکیت میں رہ رہے تھے تو پھر خلافت کا مرکز بھی شام اور عراق میں منتقل ہو گیا اور مسلمانوں نے بھی اس وقت رائج نظام ملوکیت اختیار کیا۔ یہ موروثی بادشاہی نظام قرون وسطیٰ کا مروجہ دوسرا سیکولر نظام حکومت تھا جس پر بلا لحاظ مذہب وملت قدیم مصری، یونانی، روسی، بازنطینی، ایرانی اور چینی ریاستیں قائم ودائم تھیں۔ عربوں نے بھی اس مروجہ سیکولر نظام حکومت کو قبول کیا اور اس پر عمل کرتے رہے۔ تقریباً 13 سو سال یعنی بیسویں صدی عیسوی کے اوائل تک مسلمانوں نے سپین سے ملائشیا اور انڈونیشیا تک بے شمار چھوٹی بڑی سلطنتیں قائم کیں اور گرائیں مگر دستور سیاست وہی موروثی جاگیری شہنشاہیت یا ملوکیت کا رہا یعنی عقیدہ الگ رہا اور نظام سیاست وحکومت الگ۔ دین الگ اور دنیا الگ۔ کسی نے نفاذ شریعت یا اسلامی ریاست قائم کرنے کی کوشش نہیں کی۔ حکمرانوں نے نہ صرف دنیا کے مروجہ تقاضوں سے خود کو ہم آہنگ کیا بلکہ اس مروجہ استبدادی نظام کو مستعدی سے بروئے کار لائے۔ مسلمان حکمران عرب تھے یا عجم صدیوں تک اس نظام پر عمل کرتے رہے۔ اسے مسلمانوں کے عروج کا دور شمار کیا جاتا ہے۔ ہمارا المیہ یہ ہے کہ ہمارے حکمران یا مذہبی انتہا پسندی کے اسیر علماء تاریخ سے آگاہی حاصل کرنے کے اہل ہی نہیں ہیں۔ ہم نے سیکولرازم کو گالی بنا دیا ہے اور نئے زمانوں کے تقاضوں کو قبول سبق کرنے کو تیار نہیں ہیں۔ قرآن شریف میں تو اللہ تعالیٰ اپنے محبوب پیغمبر سے کہتا ہے کہ جو تمہارا دین قبول نہیں کرتے ان سے کہہ دو ''لکم دینکم ولی دین'' ان سے کہہ دو تمہارا دین تمہارے لئے میرا دین میرے لئے۔ اس سے بڑھ کر سیکولرازم اور کیا ہوسکتا ہے۔ ہمیں اگر ایک باوقار اور زندہ قوم کی حیثیت سے اپنا وجود برقرار رکھنا ہے تو اپنے رویوں میں بنیادی تبدیلیاں لانا ہوں گی۔ اگر ہم یہ نہیں کرتے تو ہمارا وجود ہی خطرے میں پڑ سکتا ہے۔

(روزنامہ ایکسپریس 31 مئی 2010ء)

جنگی جنون

دنیا میں 115 مستند جمہوری ممالک موجود ہیں۔ ان سب کا جنگی بجٹ امریکی جنگی بجٹ کے برابر ہے۔ گویا امریکی اپنی آزادی کی حفاظت کرنے میں سب سے زیادہ جنگی اخراجات کرتے ہیں۔

امریکہ جن ممالک (کیوبا، شام، ایران اور شمالی کوریا وغیرہ) کو ''شیطانی محور'' کہتا ہے، ان سب کا مجموعی جنگی بجٹ امریکی بجٹ کے پہاڑ کے سامنے رائی جیسا ہے۔

اقوام متحدہ ہر سال اپنے منصوبوں پر 20/ارب ڈالر خرچ کرتا ہے۔ ترقی یافتہ ممالک کے جنگی بجٹوں کے مقابلے میں یہ بہت چھوٹا بجٹ ہے۔ پھر بھی اقوام متحدہ عموماً مالی مسائل میں گرفتار رہتا ہے کیونکہ اکثر رکن ممالک اپنا حصہ ادا نہیں کرتے۔ امریکہ نے بھی اس عالمی ادارے کو کروڑوں ڈالر ادا کرنے ہیں۔ امریکہ کے کل جنگی اخراجات فہرست میں درج اگلے 46 ممالک کے جنگی اخراجات سے بھی زیادہ ہیں۔

امریکی افواج چین سے 5.8 گنا، روس سے 10.2 گنا جبکہ ایران سے 98.6 گنا زیادہ رقم خرچ کرتی ہیں۔

امریکہ اور اس کے اتحادی (نیٹو ممالک، جاپان، جنوبی کوریا اور آسٹریلیا) اپنی افواج پر سالانہ 1.1 ٹریلین ڈالر خرچ کرتے ہیں۔ یہ کل عالمی جنگی اخراجات کا 72 فیصد ہے۔

امریکہ میں زراعت کے بعد اسلحے کی صنعت کو سب سے زیادہ سبسڈی ملتی ہے۔

سینٹر فار انٹرنیشنل پالیسی کی ایک رپورٹ کے مطابق امریکہ اپنا 80 فیصد اسلحہ غیر جمہوری ممالک کو فروخت کرتا ہے۔

امریکی بجٹ میں بین الاقوامی معاملات کے سلسلے میں 1 فیصد رقم رکھی جاتی ہے۔ اس میں سے صرف 0.6 فیصد رقم امن قائم کرنے کے امریکی منصوبوں پر خرچ ہوتی ہے۔ یعنی چند کروڑ ڈالر۔

اس وقت امریکی حکومت دنیا کے 70 ممالک میں افواج کو جنگی تربیت فراہم کر رہی ہیں۔

امریکہ میں ہر سال چھوٹے ہتھیاروں کے باعث 32 ہزار انسان مارے جاتے ہیں۔

انٹرنیشنل ریڈ کراس کے مطابق جنگوں میں ہر دوسری موت شہری کی ہوتی ہے۔

دنیا کے آدھے ممالک تعلیم یا صحت کے بجائے ''دفاع'' پر کہیں زیادہ رقم خرچ کرتے ہیں۔

(سنڈے ایکسپریس 26/اکتوبر 2008ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

۞ مکرم منصور احمد صاحب امیر ضلع حیدر آباد تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے میری بھانجی مکرمہ ھبۃ البصیر صاحبہ اہلیہ مکرم منور احمد صاحب بولٹن U.K کو مورخہ 8 جولائی 2010ء کو بیٹی عطا فرمائی ہے۔ بچی کا نام سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت دانیہ احمد عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب سدھو کی پوتی اور مکرم چوہدری حمید احمد صاحب صدر جماعت کوٹری کی نواسی ہے۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک اور قرۃ العین بنائے۔ صحت والی لمبی فعال زندگی عطا ہو۔ آمین

ولادت

۞ مکرم محمد ادریس صاحب معلم وقف جدید کھرپہ ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو ایک بیٹی کے بعد مورخہ یکم جولائی 2010ء کو بیٹا عطا کیا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ جس کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت حزقیل احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم محمد انور صاحب آف معراج پورہ ضلع شیخوپورہ کا پوتا اور مکرم عبدالعزیز صاحب گکھڑ مرحوم دارالفضل شرقی ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بیٹے کو نیک صالح اور سچا خادم دین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم آصف محمود صاحب کارکن دفتر دارالقضاء ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم سفیان احمد صاحب ولد مکرم نصر احمد صاحب دارالنصر غربی اقبال ڈیڑھ ماہ علالت کے بعد مورخہ 31 جولائی کو بعمر ساڑھے سولہ سال صبح 7:30 بجے بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم کی نماز جنازہ اسی دن بعد نماز ظہر بیت اقبال دارالنصر غربی میں مکرم حافظ راشد جاوید صاحب ناظم دارالقضاء ربوہ نے پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین ہوئی جس کے بعد مکرم حافظ راشد جاوید صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم کی چار بہنیں اور تین بھائی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

احمدی خدام و اطفال کی سوئمنگ مقابلوں میں کامیابیاں

۞ مکرم وسیم احمد امتیاز صاحب مہتمم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان تحریر کرتے ہیں۔

امسال ربوہ کے خدام و اطفال نے سوئمنگ کے مختلف مقابلہ جات میں حصہ لیا جن کی پوزیشنز درج ذیل ہیں۔

فرخ شہزاد ولد مکرم شاہد سلیم صاحب نے واپڈا کے سالانہ انٹر یونٹ مقابلہ جات منعقدہ 26-27-28 جون 2010ء میں 50 میٹر بٹر فلائی میں سلور میڈل، 100 میٹر بٹر فلائی میں گولڈ میڈل، 200 میٹر بٹر فلائی میں سلور میڈل، 50 میٹر بیک سٹروک میں سلور میڈل، 100 میٹر بیک سٹروک میں گولڈ میڈل، 200 میٹر بیک سٹروک میں سلور میڈل، 200 میٹر انفرادی میڈلے میں سلور میڈل، 400 میٹر انفرادی میڈلے میں سلور میڈل اور 4X100 میٹر میڈلے ریلے میں برونز میڈل حاصل کیا اور فیسکو کی طرف سے بہترین کھلاڑی رہے۔

اسی طرح اس ٹورنامنٹ میں تنویر احمد ولد مکرم بشیر احمد صاحب نے 100 میٹر بریسٹ سٹروک میں سلور میڈل 50 میٹر بریسٹ سٹروک میں سلور میڈل، 200 میٹر بریسٹ سٹروک میں سلور میڈل اور 4X100 میٹر میڈلے ریلے میں برونز میڈل حاصل کیا۔

نیشنل سوئمنگ چیمپئن شپ منعقدہ 19-20-21 جولائی 2010ء میں واپڈا کی طرف سے حصہ لیا فرخ شہزاد نے 100 میٹر بٹر فلائی میں سلور میڈل، 200 میٹر بیک سٹروک میں برونز میڈل اور 4X100 میٹر میڈلے ریلے میں سلور میڈل حاصل کیا اور تنویر احمد نے 100 میٹر بریسٹ سٹروک میں برونز میڈل اور 50 میٹر بریسٹ سٹروک میں بھی برونز میڈل حاصل کیا۔

ایک طفل عزیزم کاشف محمود ولد مکرم طاہر محمود صاحب نے آل پنجاب ایج گروپ چیمپئن شپ منعقدہ 23 جون 2010ء میں حصہ لیا اور 50 میٹرک بیک سٹروک میں سلور میڈل حاصل کیا۔

اسی طرح دو اطفال نے بھی لاہور میں ہونے والے آل پنجاب نادرا سوئمنگ چیمپئن شپ منعقدہ 15 جولائی 2010ء میں حصہ لیا۔ یاسر محمود ولد خالد محمود سدھو صاحب نے 50 میٹر فری سٹائل میں سلور میڈل حاصل کیا اور عزیزم کاشف محمود ولد طاہر محمود صاحب نے 50 میٹر بیک سٹروک میں برونز میڈل حاصل کیا۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم چوہدری منظور احمد صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ گلشن عمیر (گلستان جوہر) کراچی تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ رضیہ سلطانہ صاحبہ مورخہ 29 جولائی 2010ء کو اپنے مولا حقیقی سے جا ملیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں آپ محترمی صوفی کرم الٰہی صاحب یکے از 313 رفقاء حضرت مسیح موعود جن کا نام منارۃ المسیح پر بھی کندہ ہے کی پوتی تھیں مرحومہ زاہدہ اور عابدہ اور بے حد دعا گو خاتون تھیں۔ تہجد اور پنجوقتہ نمازوں سے خاص شغف تھا اور خاص اہتمام سے ادا فرماتیں تلاوت قرآن کریم نہایت محبت سے کرتیں قرآن سے عشق تھا۔ بہت سے بچوں بچیوں کو قرآن کریم پڑھایا جب بھی فارغ ہوتیں قرآن کریم لے کر بیٹھ جائیں۔ وفات کے وقت آپ کی عمر 80 سال تھی۔ اسی روز آپ کی نماز جنازہ بیت الہادی میں مکرم چوہدری ادریس احمد صاحب نے پڑھائی بعد میں جنازہ لاہور لایا گیا جہاں ان کے داماد مکرم جہانزیب نذیر صاحب صدر چھاؤنی کے گھر صبح 8 بجے مکرم نصیر احمد قریشی صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور پھر جنازہ ربوہ لایا گیا جہاں بعد نماز جمعہ بیت مبارک میں نماز جنازہ ادا کی گئی بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد محترم پروفیسر سعود احمد خان صاحب (واقف زندگی) نے دعا کروائی۔ موصیہ بہت ہی نیک اور ملنسار تھیں آپ خاندان حضرت مسیح موعود کے ساتھ بڑی محبت رکھتی تھیں پسماندگان میں خاکسار اور دو بیٹیاں مکرمہ سمیعہ امین صاحبہ کینیڈا، مکرمہ طیبہ جہانزیب صاحبہ صدر چھاؤنی لاہور دو پوتے اور نواسے نواسی یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند درجہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی اولاد کو خلافت سے ہمیشہ وابستہ رکھے۔ آمین

پتہ درکار ہے

۞ مکرم ناصر محمود صاحب ولد مکرم شیخ نصیر الحق صاحب نے مورخہ 4 ستمبر 2003ء کو محلہ دارالصدر شمالی ربوہ سے وصیت کی تھی۔ ان کا 25 فروری 2007ء تک واہ کینٹ ضلع راولپنڈی کے پتہ پر رابطہ رہا۔ اس کے بعد ان سے رابطہ کٹ گیا۔ اگر مکرم موصی صاحب خود یا ان کا کوئی عزیز رشتہ دار یہ اعلان پڑھے تو دفتر وصیت سے رابطہ کرے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

آپ کے خون کا ہر حصہ کسی کے کام آسکتا ہے

یوم تحریک جدید

۞ امراء اضلاع، صدران جماعت اور مربیان و معلمین سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ مجلس مشاورت 1991ء کے فیصلہ کی تعمیل میں سال رواں کا دوسرا ''یوم تحریک جدید'' یکم اکتوبر 2010ء بروز جمعۃ المبارک منایا جائے جس میں احباب جماعت کو مطالبات تحریک جدید کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے۔ اس موقع پر امراء و صدر صاحبان اپنی سہولت اور حالات کے مطابق پروگرام منعقد کر کے مطالبات کی اہمیت احباب جماعت پر واضح کرنے کا اہتمام فرمائیں۔

خطبات جمعہ میں تحریک جدید کے مطالبات اور ان کی حکمت بیان کی جائے۔ اس دن خصوصیت کے ساتھ تحریک جدید کے ذریعہ جماعت پر ہونے والے انعامات و افضال الٰہیہ کا احباب کے سامنے ذکر کیا جائے۔ اس دن حسب ذیل چند مطالبات تحریک جدید پر خصوصی روشنی ڈالی جائے۔

1۔ احباب سادہ زندگی بسر کریں۔ لباس، کھانے اور رہائش میں سادگی اختیار کریں۔

2۔ والدین اپنی اولاد کو خدمت دین کیلئے وقف کریں۔

3۔ رخصت کے ایام خدمت دین کیلئے وقف کریں۔

4۔ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔

5۔ جو لوگ بے کار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا کام جو بھی مل سکے کر لیں۔

6۔ قومی دیانت کا قیام کریں۔

7۔ حسب استطاعت مالی قربانی کرنے کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی جائے۔

8۔ مقاصد تحریک جدید کیلئے خاص دعا کریں۔

9۔ تحریک جدید کے اعلان سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے احباب جماعت کو اپنے تنازعات ختم کرنے کی خصوصی تحریک فرمائی تھی۔ موجودہ دور میں اس کی طرف بھی احباب جماعت کو خصوصی توجہ دلائی جائے۔

نوٹ:۔ اگر کسی وجہ سے یکم اکتوبر کو 'یوم تحریک جدید' نہ منایا جا سکتا ہو تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو ''یوم تحریک جدید'' منایا جائے اور اس کی رپورٹ سے دفتر کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

اوقات کار دوران رمضان المبارک

صبح 8 تا 1 بجے — شام 4 تا 7 بجے

بھٹی ہومیو پیتھک کلینک رحمت بازار ربوہ

فون نمبر: 0333-6568240

ادارہ قائم کردہ: ہومیو ڈاکٹر منصور احمد بھٹی مرحوم

خبریں

مظفرگڑھ شہر خالی کرنے کا حکم

خیبر پختونخواہ اور پنجاب کے بعد سیلاب نے سندھ میں بھی تباہی مچا دی، مزید سینکڑوں دیہات زیر آب آ گئے ہیں۔ روجھان، جھنگ، چترال، لکی مروت، تترخیل اور ہنگو میں 17 افراد جاں بحق ہو گئے، محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں بارش کا سلسلہ مزید دو دن جاری رہے گا۔ مظفرگڑھ شہر میں فلڈ وارننگ جاری کرتے ہوئے انتظامیہ نے شہر کو خالی کرنے کا حکم دے دیا ہے۔ مظفرگڑھ میں واقع رنگ پور بند میں پانی کی سطح میں انتہائی اضافہ کے بعد شہر میں فلڈ وارننگ جاری کی گئی ہے۔ ڈی سی او مظفرگڑھ کے مطابق سیلابی ریلے سے 3 سے 4 لاکھ افراد متاثر ہو سکتے ہیں۔

سیلاب کی تباہی 2004ء کے سونامی سے زیادہ ہے

اقوام متحدہ نے کہا ہے کہ پاکستان میں حالیہ سیلاب 2005ء کے زلزلے اور 2004ء کے سونامی سے زیادہ تباہ کن ہے جس کے نتیجے میں ایک کروڑ 40 لاکھ افراد متاثر ہوئے جبکہ پاکستان نے متاثرین سیلاب کیلئے عالمی برادری سے اپیل کی ہے کہ سیلاب زدگان کیلئے بھرپور مدد کی جائے۔ اقوام متحدہ کے ذیلی ادارہ برائے انسانی امداد نے کہا ہے کہ متاثرین میں سندھ کے متاثرین کی تعداد شامل نہیں صرف پنجاب میں 14 لاکھ ایکڑ رقبے پر فصلیں تباہ ہو گئیں۔ متاثرین کی بحالی کے لئے زلزلہ زدگان سے زیادہ امداد کی ضرورت ہے۔ اقوام متحدہ نے ایک ایمرجنسی ریلیف فنڈ قائم کیا ہے جس میں اب تک 10 ملین ڈالر وصول ہو چکے ہیں۔

کالاباغ ڈیم ہوتا تو سیلاب سے اتنا نقصان نہ ہوتا

وزیراعظم گیلانی نے کہا ہے کہ کالاباغ ڈیم ہوتا تو سیلاب سے اتنا نقصان نہ ہوتا، اگر کالاباغ ڈیم پر اتفاق رائے ہو جائے تو حکومت ڈیم کو تعمیر کرنے کا کام شروع کر دے گی۔ حالیہ مون سون کی بارشوں سے ملکی تاریخ کا بدترین سیلاب آیا۔ متاثرین کی بحالی دہشت گردوں کے خلاف آپریشن کے متاثرین کی بحالی سے بھی بڑا چیلنج ہے۔ متاثرین کیلئے حاصل ہونے والے فنڈ تمام صوبوں میں یکساں تقسیم کریں گے۔

صحافت پر وار کیا گیا تو جمہوریت کا بھی نقصان ہوگا

وزیراعلیٰ پنجاب شہباز شریف نے کہا ہے کہ اگر صحافت پر وار کیا گیا تو جمہوریت کا بھی نقصان ہوگا صوبے میں سیلاب زدہ علاقوں کے دورے کے دوران وزیراعلیٰ نے کہا کہ سیلاب کے دوران ہلاک شدگان کے زرتلافی کی ادائیگی کو متاثرین کے دوسرے نقصانات کے سروے کے ساتھ مشروط نہ کیا جائے۔ ہلاک شدگان کے ورثاء میں امدادی رقوم متعلقہ کوائف موصول ہونے کے بعد ایک ہفتے کے اندر تقسیم کردی جائیں۔

نصرت جہاں اکیڈمی انگلش میڈیم بوائز کے طلباء متوجہ ہوں

۞ نصرت جہاں اکیڈمی انگلش میڈیم بوائز تعطیلات کے بعد مورخہ 15 ستمبر 2010ء کو صبح 7-00 بجے کھلے گا۔ مورخہ 15 اور 16 ستمبر کو صرف فرسٹ ٹرم کے بقیہ دو پرچوں کے امتحان ہوں گے۔ محترم والدین کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے بچوں کو مورخہ 15 ستمبر کو صبح 7-00 بجے سے پہلے اکیڈمی میں پہنچانے کا انتظام فرمائیں۔ رواں تعلیمی سال کی سیکنڈ ٹرم مورخہ 19 ستمبر سے شروع ہوگی۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ انگلش میڈیم بوائز)

درخواست دعا

۞ مکرم عبدالخالق چوہدری صاحب سیکرٹری تربیت نومبائعین دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

عزیزم عمر محمود ساجد ولد مکرم طارق محمود صاحب سب ڈویژنل آفیسر سیٹلائٹ ٹاؤن کوئٹہ نے خدا تعالیٰ کے فضل سے 13 سال کی عمر میں ایک سال تین ماہ میں قرآن مجید حفظ کرلیا ہے۔ بچہ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ جو مکرم حاجی محمد شریف صاحب سابق سیکرٹری مال آف کوئٹہ کا پوتا اور مکرم ملک کمال الدین اکمل صاحب مرحوم گڑھی شاہو لاہور کا نواسہ ہے۔ اسی طرح بڑے بیٹے عزیزم عاطف محمود نے فیڈرل بورڈ آف اسلام آباد سے خدا کے فضل سے میٹرک میں 831 نمبر حاصل کرکے کامیابی حاصل کی ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک فرمائے۔ یہ بچہ بھی وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ احباب کرام سے ہر دو واقفین نو بچوں کے لئے دعا کی درخوست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی دینی و دنیوی علوم سے بہرہ ور فرمائے۔ اور مزید کامیابیوں سے نوازے۔ آمین

☆......☆......☆

درخواست دعا

۞ مکرم خواجہ رفیع الدین بٹ صاحب دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے چھوٹے بھائی مکرم صلاح الدین صاحب بٹ کو کچھ عرصہ پہلے برین ہیمرج ہوا۔ اور پھر فالج ہو گیا۔ اپریشن کرایا گیا اور وہ قومے میں چلے گئے حالت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو اپنے فضل سے معجزانہ رنگ میں شفاء کاملہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

۞ مکرم جاوید احمد صاحب الیکٹریشن دارالنصرت ربوہ لکھتے ہیں۔

میرے والد مکرم محمد حسین صاحب سابق کارکن تحریک جدید محمد آباد سٹیٹ ضلع تھرپارکر آجکل کان میں انفیکشن کی وجہ سے بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

گمشدہ نوٹ بک

۞ ایک عدد سیاہ رنگ کی نوٹ بک جس پر ضروری فون نمبرز اور نوٹس ہیں چند دن پہلے راستے میں گر گئی ہے جس کسی کو ملے درج ذیل پتہ اطلاع دیں۔ شکریہ تنویر احمد شاہ معرفت مکرم ملک منیر ملتانی صاحب مکان نمبر 9/38 فیکٹری ایریا حلقہ سلام ربوہ فون نمبر 0333-6707014

ربوہ میں طلوع وغروب 11-اگست

طلوع فجر	4:02
طلوع آفتاب	5:28
زوال آفتاب	12:13
غروب آفتاب	6:59

مکان کرایہ پر دستیاب ہے
محلہ دارالعلوم شرقی نور میں بالکل نیا تعمیر شدہ مکان، دو بیڈ رومز، ڈرائنگ روم، تین اٹیچ باتھ رومز، کچن، سٹور ٹی وی لاؤنج، دو عدد گیراج کرایہ کیلئے خالی ہے۔
رابطہ: 0300-6504824,0302-7089662

سجاد ہومیو ریسرچ سنٹر ربوہ
3 خدمات پیش کرتا ہے (1) پرانے مریضوں کا علاج (2) ہومیو پیتھی کی تعلیم (3) روزگار + رابطہ پراسپکس کیلئے:
047-6214226/0334-6372030

روشن کاجل
آنکھوں کی حفاظت اور خوبصورتی کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

Rehman Rubber Rollers & Engineering Works
Manufacturers:
Paper, Chip Board and Tanneries Rolls
Marketing Managing Director:
Mujeeb-ur-Rehman
0345-4039635
Naveed ur Rehman
0300-4295130
Band Road Lahore.

ضرورت سٹاف
الصادق اکیڈمی گرلز سیکشن میں انگلش اور سائنس کے مضامین پڑھانے کیلئے خواتین اساتذہ کی ضرورت ہے
تعلیمی قابلیت M.Sc/B.Sc ہو۔
ادارہ میں سیکیورٹی گارڈز کی ضرورت ہے اسلحہ لائسنس رکھنے والے درخواستیں جمع کرواسکتے ہیں ریٹائرڈ فوجی کو ترجیح دی جائے گی۔ درخواستیں مین آفس الصادق اکیڈمی دارالرحمت شرقی الف میں جمع کروائیں۔
مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ
برائے رابطہ فون نمبرز: 6214434-6211637

FD-10

W.B Waqar Brothers Engineering Works
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Sergical & Arthopedic instruments
Shop No.6 Shaheen Market Madni Road Mustfa Abad Dhurm pura Lahore 0300-9428050,0312-9428050

AHMAD MONEY CHANGER
We Deal in All Foreign Currencies
You are always Welcome to:
PREMIER EXCHANGE CO.'B' PVT. LTD. State Bank Licence No.11
Chief Executive: Basharat Ahmad Sheikh
Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II Lahore
Tell: 35757230,35713728,35752796,35713421,35750480
Fax: 35760222 E-mail: amcgul@yahoo.com